38194 - کیا جماعت بڑی ہونے کی وجہ سے اجر بھی زیادہ ہوتا ہے ؟

سوال

اگر کوئی شخص زیادہ نمازیوں والی جماعت میں نماز ادا کرے تو کم نمازیوں والی جماعت سے زیادہ اجر حاصل ہو گا ؟
بڑی جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے فوائد کیا ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جی ہاں نوافل اور فرائض میں نمازیوں کی کثرت سے اجروثواب بھی زیادہ حاصل ہوتا ہے.

ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ایك آدمی كی دوسرے آدمی كے ساتھ نماز ادا كرنا انفرادی طور پر نماز ادا كرنے سے زیادہ بہتر ہے، اور ایك آدمی كی دو آدمیوں كے ساتھ نماز ادا كرنا ایك شخص كے ساتھ نماز ادا كرنے سے زیادہ بہتر ہے، اور جتنے زیادہ ہونگے وہ اللہ عزوجل كو زیادہ محبوب ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (554) سنن نسائی حدیث نمبر (843) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود میں اسے حسن قرار دیا ہے.

اور بزار اور طبرانی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان روایت کیا ہے کہ:

" دو آدمیوں كی نماز باجماعت اللہ تعالی كے ہاں آٹھ انفرادی طور پر نماز ادا كرنے والوں سے بہتر ہے، اور چار اشخاص كی نماز باجماعت اللہ تعالی كے ہاں ایك سو انفرادی نماز ادا كرنے والوں سے بہتر ہے "

دیکھیں: الصحیح الترغیب حدیث نمبر (412).

حدیث میں " تتری " کا معنی علیحدہ اور انفرادی نماز ادا کرنا ہے.

سندی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" ازكى " يعنى زيادہ اجروثواب ہے.

" وما كانوا اكثر " يعنى جس قدر نمازى زيادہ ہونگے اتنے ہى وہ كم سے زيادہ محبوب ہونگے"

ديكھيں: شرح النسائى (2 / 105).

شيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

" لوگوں كا ايك مسجد ميں جمع ہونا دو مسجدوں ميں متفرق ہونے سے افضل ہے؛ كيونكہ جتنى جماعت زيادہ ہو گى اسى قدر افضل بھى ہو گى ...

پھر انہوں نے اس حديث سے استدلال كيا ہے " اھـ

ديكھيں: مجموع الفتاوى (31 / 221).

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

اگر فرض كريں كہ دو مسجديں ہوں ايك ميں نمازى دوسرى مسجد سے زيادہ ہوں تو زيادہ نمازيوں والى مسجد ميں جانا افضل ہو گا؛ كيونكہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ايك شخص كا دوسرے شخص كے ساتھ نماز ادا كرنا انفرادى طور پر نماز ادا كرنے سے زيادہ اجروثواب كا باعث ہے، اور اس كا دو اشخاص كے ساتھ نماز ادا كرنا ايك شخص كے ساتھ نماز ادا كرنے سے زيادہ اجروثواب كا باعث ہے، اور جس قدر (نمازى) زيادہ ہونگے وہ اللہ تعالى كو زيادہ محبوب ہيں "

يہ عام ہے، چنانچہ اگر دو مسجديں ہوں ايك ميں زيادہ نمازى ہوں اور دوسرى ميں كم تو زيادہ جماعت والى مسجد ميں نماز ادا كرنا افضل ہے.

ديكھيں: الشرح الممتع (4 / 150 - 151).

اور بعض علماء كرام كا كہنا ہے كہ فضيلت اور اجروثواب ميں جماعتوں ميں كوئى كم اور زيادہ نہيں، كيونكہ ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما كى حديث ہے كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" نماز باجماعت انفرادى نماز سے ستائيس درجے افضل ہے "

متفق عليہ.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سب جماعتوں کی نماز کو ستائیس اور پچیس درجے افضل قرار دیا اور کسی بھی جماعت میں فرق نہیں کیا.

ان کے اس استدلال کا رد اس طرح کیا گیا ہے کہ:

ولی الدین عراقی کا کہنا ہے:

" اس حدیث میں جماعتوں میں مساوات کا کہنے والوں کے لیے کوئی دلیل نہیں؛ کیونکہ ہم کہتے ہیں: اس سے جو کم از کم حاصل ہوتا ہے وہ یہ کہ جماعت اجروثواب میں زیادتی کا باعث ہے، اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ کسی اور سبب سے اجروثواب میں زیادتی ہو، مثلا کثرت جماعت، یا مسجد کے شرف و مرتبہ، یا پھر مسجد کا دور ہونا وغیرہ " اھـ

دیکھیں: طرح التثریب (2 / 301 ـ 302).

یعنی جب بھی نماز باجماعت ہو اگرچہ دو آدمیوں کی ہی تو حدیث میں بیان کردہ زیادہ (ستائیس درجہ) اجروثواب حاصل گا، اور اس میں کوئی مانع نہیں کہ کسی اور سبب کی بنا پر اجروثواب اور بھی زیادہ ہو جائے، ان میں نمازیوں کی کثرت بھی شامل ہے.

واللہ اعلم .